Regd. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

فی پرچہ ۱۰/ (١٠ پیسے)

یوم: شنبہ ★ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ ★ ۵ تبلیغ ۱۳۳۴ھش ★ ۵ فروری ۱۹۵۵ء ★ نمبر ۳۱

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ربوہ ۴ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ ”طبیعت اچھی ہے“

الحمد للہ

ساڑھے تین سال کے بعد انگلستان سے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کی مراجعت

اہالیانِ ربوہ نے اسٹیشن پہنچ کر آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا

ربوہ ۴ فروری۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب واقفِ زندگی قریباً ساڑھے تین سال تک مشرقِ وسطیٰ اور یورپ کے متعدد ممالک میں عربی اور انگریزی علوم کی تحصیل کے بعد کل شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر اہالیانِ ربوہ نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر آپ کا نہایت پُرخلوص و پُرجوش خیر مقدم کیا۔ آپ کو خوش آمدید کہنے والے حضرات میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے جملہ ارکان عملہ جنرل پریذیڈنٹ صاحب ربوہ محلہ جات کے پریذیڈنٹ صاحبان اور متعدد غیر ملکی طلباء شامل تھے۔ گاڑی کے اسٹیشن پر پہنچتے ہی تمام فضا نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد حضرت امیر المومنین زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ احباب نے آگے بڑھ کر مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے پھولوں کے ہار پہنائے اور نہایت گرمجوشی کیساتھ اپنے مجاہد بھائی سے مصافحہ و معانقہ کیا۔ جب تک مصافحہ و معانقہ کا سلسلہ جاری رہا۔ اسٹیشن کی فضا پُرجوش نعروں سے گونجتی رہی۔ آپ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ اس عرصہ میں آپ شام جرمنی اور انگلستان میں مقیم رہ کر مختلف علوم کی تحصیل میں مصروف رہے۔

اگر سلامتی کونسل نے چین کا نقطۂ نظر سُنے بغیر کوئی فیصلہ دیا تو اس کی ذمہ واری خود چین پر ہوگی

اپنا نمائندہ بھیجنے سے کمیونسٹ چین کے انکار پر نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر ھالینڈ کا بیان

نیویارک ۴ فروری۔ چین نے فارموسا کے علاقے میں جنگ بند کرانے کے متعلق سلامتی کونسل میں نیوزی لینڈ کی قرارداد پر بحث میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس پر نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر ھالینڈ نے سخت مایوسی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ اگر ان حالات میں سلامتی کونسل کمیونسٹ چین کا نقطۂ نظر سنے بغیر کوئی فیصلہ دیدے تو اس کی تمام تر ذمہ داری خود چین پر ہوگی۔ ادھر لندن کے سیاسی حلقوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب دولتِ مشترکہ کے وزراء اعظم فارموسا کے علاقے میں جنگ بند کرانے کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش تیز تر کردینگے انہوں نے اپنے گذشتہ اجلاس میں اس مسئلہ پر بحث اس لئے ملتوی کر دی تھی۔ کہ تا پہلے سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کی دعوت پر کمیونسٹ چین کی حکومت کا ردعمل معلوم ہو جائے۔ اب چونکہ چین سرکاری طور پر اس دعوت کو رد کر چکا ہے۔ اس لئے وزراء اعظم آج کے اجلاس میں اس مسئلہ پر غور کرینگے ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ برطانیہ نے اس کے حل کی ایک اور راہ نکالی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ ان تمام قوموں کی جو اس معاملے میں دلچسپی رکھتی ہیں ایک کانفرنس بلائی جائے۔ جیسا کہ ہند چینی کی لڑائی بند کرانے کے لئے جنیوا میں کانفرنس طلب کی گئی تھی۔

انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کولمبو منصوبے کی طاقتیں فوری طور پر ایک کانفرنس منعقد کر کے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ انڈونیشی سفیر مقیم انگلستان اس بارے میں ہندوستان پاکستان اور لنکا کے وزراء اعظم سے جو ان دنوں دولتِ مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہوئے بات چیت کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی کانفرنس طلب کرنے کے امکان پر انہوں نے برما کے سفیر مقیم لندن سے بھی ملاقات کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستانی وفد کے ایک ترجمان نے اس تجویز کو رد کر دیا۔ اس نے کہا ہے کہ اس مسئلہ کو صرف ان طاقتوں کو حل کرنا ہوگا۔ جن کا اس سے براہ راست تعلق ہے۔

★ لندن ۴ فروری۔ مسٹر نہرو نے کل صبح بیان فارموسا کی صورت حال پر امریکی سفیر سے ۲۰ منٹ تک بات چیت کی۔

نئے سال سے روس کے دفاعی اخراجات میں ۱۲ فیصدی کا اضافہ

اب کُل بجٹ کی تیس فیصدی رقم دفاعی انتظامات کو وسیع کرنے پر خرچ کی جائیگی

ماسکو ۴ فروری۔ سوویٹ یونین کے وزیر خزانہ نے روس کے دفاعی بجٹ میں ۱۲ فیصدی کے اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے نئے سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی حالات کو دیکھتے ہوئے دفاعی اخراجات میں کمی نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ حالات کا تقاضہ تو یہ ہے کہ ان اخراجات میں پہلے کی نسبت اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ حکومت نے ان اخراجات کو بارہ فیصدی تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئے سال سے کل آمد کا تیس فیصدی دفاعی انتظامات کو وسیع کرنے پر خرچ کیا جائے گا۔ جبکہ گزشتہ سال یہ رقم صرف ۱۸ فیصدی رکھی گئی تھی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سپریم سوویٹ یعنے روسی پارلیمنٹ میں اس مرتبہ ۱۹۴۶ء کے بعد پہلی بار خارجہ مسائل پر بحث کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ دریں اثناء توقع کی جارہی ہے کہ روسی وزیر اعظم مسٹر مالنکوف مغربی طاقتوں کو معاہدات پیرس کی توثیق سے باز رکھنے کی مزید کوشش کریں گے۔

مصر عرب لیگ کے اجتماعی تحفظ کے معاہدہ سے الگ نہیں ہو سکتا

عراق اور شام کے نمائندوں کا بیان

قاہرہ ۴ فروری۔ عراق اور شام کے نمائندوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مصر عرب لیگ کے اجتماعی تحفظ کے معاہدہ سے علیحدہ نہیں ہو سکتا۔ اس ضمن میں انہوں نے معاہدے کی اس دفعہ کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ معاہدے کی مدت دس سال ہوگی۔ اور اگر کوئی ممبر چاہے تو وہ کم از کم ایک سال کا نوٹس دے کر معاہدہ سے الگ ہو سکے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ مصر کے لئے ایک سال کا نوٹس دینا ضروری ہے۔

پنڈت نہرو کے نام مسٹر محمد علی کے دو خط

نئی دہلی ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے مہینے کی ۲۸ تاریخ کو پنڈت نہرو کے لنڈن روانہ ہونے سے قبل انہیں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے دو خط پہنچائے گئے تھے۔ ایک خط میں انہوں نے مارچ کے چوتھے ہفتہ میں دہلی آنے کی دعوت قبول کی ہے اور دوسرا خط ان امور کے بارے میں ہے جن کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے درمیان معمولی اختلافات ہیں

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر مکرم راڈن ہدایت صاحب انڈونیشیا واپس جانے کیلئے ربوہ سے روانہ ہو گئے

ربوہ ۴ فروری۔ جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر مکرم راڈن ہدایت صاحب مرکز سلسلہ میں ایک ماہ سے زائد عرصہ مقیم رہنے کے بعد کل صبح چناب ایکسپریس میں کراچی روانہ ہو گئے آپ وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز واپس انڈونیشیا تشریف لے جائینگے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر اہالیان ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر دلی دعاؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہا۔ دورانِ قیام میں آپ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے علاوہ قادیان میں مقاماتِ مقدسہ کی زیارت سے بھی شرفیاب ہوئے۔ نیز آپ نے اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ احباب آپ کے بخیر و عافیت اپنے وطن واپس پہنچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

روئی کی پیداوار میں اضافہ

کراچی ۴ فروری۔ حکومت پاکستان نے ملکی کارخانوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور بین الاقوامی مانگ پوری کرنے کے لئے روئی کی پیداوار میں سالانہ فی صد اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں زیادہ روئی کاشت کرنے کے ایک منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ رفروری ۱۹۵۵ء

حقوق نسواں

حقوق نسواں کی کمیٹی نے نکاح اور طلاق کے قوانین میں اصلاحات کے متعلق اپنی سفارشات حکومت کے سامنے پیش کرنے کے لئے تیار کرلی ہیں۔ ان سفارشات میں جو اہم باتیں ہیں وہ یہ ہیں (۱) حکومت کو اس امر کی نگرانی کے لئے جلد از جلد انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ نکاح اور طلاق کے اندراجات باقاعدہ کئے جائیں (۲) تمام ملک میں ایک قسم کا نکاح نامہ رائج کیا جائے (۳) ایک بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی عدالت کی اجازت سے ہو۔ (۴) فسخ نکاح بذریعہ عدالت ہو اور اس لحاظ سے مرد اور عورت کے حقوق برابر ہوں (۵) بیوی اور بچوں کے لئے مناسب گزارا دلایا جائے (۶) طلاق کی صورت میں چھوٹے بچوں کی نگرانی والدہ کے سپرد ہو۔

صرف اسلام ہی ایک دین ہے جس نے عورت کے حقوق کو تسلیم کیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آج دشمنان اسلام جو الزامات اسلام پر لگاتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ اسلام عورتوں کو کوئی حقوق نہیں دیتا۔ عیسائی پادریوں نے اس کا عام چرچا یورپ میں کیا ہے۔ یہاں تک کہ اسلام کے خلاف اس کو ایک بہت بڑی دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں عورتوں سے جانوروں کی طرح سلوک کیا جاتا ہے۔

چنانچہ جان الیگزنڈر ڈوئی جس نے امریکہ میں اسلام کے خلاف محاذ بنایا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق سخت ذلیل ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوا۔ اپنی اخبار لیوز آف ہیلنگ جلد ۷ نمبر ۵ ۲۶ رمئی ۱۹۰۰ء میں لکھتا ہے۔ (نقل کفر کفر نہ باشد)

"میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے جھوٹوں کا نفرت کے ساتھ تصور کرتا ہوں (نعوذ باللہ) اگر میں ان (جھوٹوں) کو تسلیم کرلوں تو مجھے یہ ماننا پڑے گا۔ کہ اس مجمع میں یا خدا کی زمین کے کسی قطعہ پر ایک عورت بھی ایسی نہیں جو غیر فانی روح رکھتی ہو۔ مجھے یہ تسلیم کرنا ہوگا۔ کہ تم عورتیں محض وحشی جانور ہو۔ جو ایک گھنٹہ یا ایک روز کے لئے کھلونے کے طور پر استعمال ہوسکیں۔ اور کہ تمہارے وجود کو کوئی ابدیت حاصل نہیں ہے۔ اور جب وحشیانہ خواہش والے وردے تم سے اپنی خواہش پوری کرلیں۔ تو تم کتوں کی موت مرجاؤ۔" بس یہ تمہارا انجام ہے۔ یہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا مذہب"
(لیوز آف ہیلنگ جلد ۷ ۵ ۲۶ رمئی ۱۹۰۰ء)
(ماخوذ از عبرتناک انجام، صفحہ ۶)

اس سے ظاہر ہے کہ یورپ اور غیر مسلموں میں عام طور پر یہی خیال ہے کہ اسلام میں عورت کی کوئی عزت نہیں۔ اور اس کے ساتھ نہایت تحقیر آمیز سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے ہی عورت کی عزت بنائی۔ اسلام ہی نے سوسائٹی میں اس کو وہ مقام دیا۔ جو آج اسے حاصل ہے۔ اسلام ہی نے اس کو اپنی جداگانہ شخصیت کا درجہ دیا۔ اس کی ذاتی ملکیت کو تسلیم کیا۔

یہ تعجب ہے کہ نہ صرف غیر مسلموں نے اسلام پر یہ الزام لگایا۔ بلکہ خود مسلمانوں کو بھی یہ شکایت پیدا ہوئی ہے کہ حقوق نسواں کا تعین کیا جائے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم نے اسلام کی ہدایات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے اور اپنی جہالت کی وجہ سے دوسری اقوام کی جاہلانہ رسوم کو اپنا لیا۔ اور اسلامی قوانین میں ردوبدل کرکے ان کو ایسا گھناؤنا بنا دیا ہے کہ دوسرے تو دوسرے خود اب ہمیں بھی ان سے نفرت ہونے لگی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قوانین میں اصلاحات کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ حکومت ان سفارشات کو جو کمیٹی پیش کرنا چاہتی ہے۔ ان پر اسی نقطۂ نظر سے غور کرے گی۔ اور قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں فیصلہ کرے گی۔ اور ان کے خلاف کوئی قانون نافذ نہیں کرے گی۔ البتہ جس امر کے متعلق صریح نص یا حدیث صحیح موجود نہ ہوں۔ اس میں زمانہ حال کے مطابق ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

ہمارا یقین ہے کہ اگر ہم اسلامی قانون کے مطابق خاوند اور بیوی کے حقوق کا تعین کریں۔ تو معاشرہ کے لئے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوسکتی۔ قرآن کریم میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ ان حقوق کو بیان کیا گیا ہے۔ اور یقیناً قرآن کریم کی ان آیات میں بہت سی حکمتیں ہیں ان سے انحراف کسی طرح جائز نہیں خیال کیا جاسکتا۔

ویزا

راجہ غضنفر علی نے اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ ٹیسٹ میچ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ

"میچ محض کھیل سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ جب ہم اس میچ کے پیش نظر ویزا کی پابندی نرم کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہے تھے تو مجھے یقین تھا کہ یہاں ہندوستانی شائقین کا پرجوش خیر مقدم کیا جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے۔ لاہور کے شہریوں کی خندہ پیشانی کے پیش نظر ہندوستانی شائقین مکمل اعتماد سے شہر میں گھومتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان میں بعض لوگوں کو پاکستان کے داخلی حالات کے متعلق عجیب و غریب شبہات ہیں۔ اگر یہ لوگ اسی طرح پاکستان آتے رہیں۔ تو انہیں معلوم ہو جائیگا کہ یہاں کے حالات زیادہ نہیں تو اتنے ہی تسلی بخش ہیں جتنے کہ ہندوستان میں ہیں۔" (نوائے وقت ۳۱ جنوری ۱۹۵۵ء)

لاہور میں واقعی ہندوؤں اور سکھوں کی آمد سے بہت رونق نظر آتی تھی۔ تقسیم کے بعد پہلی بار نہ صرف مال (روڈ) انارکلی اور سڑکوں پر بلکہ اندرون شہر میں بھی ہندوؤں اور سکھوں کا پھرتے نظر آنا ایک عجیب منظر تھا۔

اگر اسی طرح ویزا کی سختی آئندہ کے لئے دور ہو جائے۔ اور پاکستانیوں کی بھارت میں اور بھارتیوں کی پاکستان میں اسی طرح آمد و رفت شروع ہو جائے۔ تو یقیناً دونوں ملکوں میں خوشگوار تعلقات بڑھ سکتے ہیں۔ اور جو رنجشیں اور کدورتیں دلوں میں پڑ گئی ہوئی ہیں۔ وہ جلد دور ہوسکتی ہیں۔ اور جو شبہات ایک دوسرے ملک کے متعلق ہیں وہ رفع ہوسکتے ہیں۔

زرمبادلہ

پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے بی بی سی سے اپنی ماہانہ تقریر نشر کی ہے اس میں فرمایا ہے کہ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے منصوبوں پر عمل درآمد کے بعد پاکستان کو سالانہ چالیس کروڑ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ کارپوریشن مذکور کے ۳۰ منصوبوں پر ۵۶ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

بعض صنعتی اشیاء پاکستان خود پیدا نہیں کرسکتا مثلاً بڑی قسم کی مشینری کیونکہ پاکستان میں لوہا اور کوئلہ ابھی اتنی بڑی مقدار میں دریافت نہیں ہوا۔ پاکستان اس کے لئے دوسرے ملکوں کا محتاج ہے۔ اور آجکل جب تک زرمبادلہ نہ ہو۔ دوسرے ملکوں سے بھی ایسی مشینری کا درآمد کرنا ممکن نہیں اس لئے عام صنعتی اشیاء میں ترقی کرکے ہم وہ زرمبادلہ بچا سکتے ہیں۔ جو ان میں صرف ہوتا ہے اور اسکو ایسی اشیاء کی درآمد کے لئے صرف کرسکتے ہیں۔ جو ہم خود پیدا نہیں کرسکتے۔

اس وقت خام مال سے یعنی صنعتی اشیاء کے ذریعہ جو زرمبادلہ ہم کماتے ہیں۔ وہ زیادہ تر عام استعمال کی اشیاء پر صرف ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم ایسی چیزیں خود پیدا کریں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ بچایا جاسکے۔

صدر انجمن احمدیہ کے لئے مختلف قسم کے واقفین کی ضرورت

— رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ —

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب تک صرف تحریک جدید کے لئے واقفین لئے جاتے تھے۔ اب ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی واقفین زندگی کی تحریک کی جائے۔ پس اس بارہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ مخلص احباب اپنے آپکو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش کریں۔ عام اطلاع کے لئے یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل قسم کے احباب کارآمد ہوسکیں گے

اوّل:۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ ڈاکٹر دوئم۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی

سوم۔ ایسے افراد جن کو انتظامی کاموں کا تجربہ ہو۔ خواہ پنشنر ہوں۔

چہارم۔ ایسے احباب جو تجارتی یا صنعتی دلچسپی رکھتے ہوں خواہ مڈل تک کی تعلیم ہو

گزارہ کے متعلق ہر ایک واقف کو صدر انجمن احمدیہ اطلاع دے دیگی کہ کس اصل پر وہ گزارہ دے سکتی ہے۔

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

تعلیم و تربیت کی ضرورت

جماعت احمدیہ کا حقیقی مرتبہ اور مقام

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

(۳)

تجربہ شاہد ہے کہ انسان اپنے مقام اور اپنے مخصوص حالات کے مطابق ہی اولاد کی تربیت کرتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہوتی ہے کہ جس مقام پر وہ خود فائز ہے اس کی اولاد اس مقام سے گرنہ جائے ایک رئیس اپنے بچوں کو ایسے آداب سکھائے گا جو ایک رئیس کی شان کے مطابق ہوں گے اور اس کی ایسے رنگ میں تربیت کرے گا کہ وہ خاندانی روایات کو قائم رکھ سکیں۔ ایک حاکم یا بادشاہ اپنی اولاد کی ایسے رنگ میں تربیت کرے گا کہ وہ شاہی آداب سے متصف ہوں اور اعلےٰ اخلاق کے مالک ہوں اور انہیں وہ علوم سکھائے گا جو حکومت کرنے میں ممد ہو سکیں۔ ان کے مقابلہ میں ایک غیر تعلیم یافتہ دیہاتی اپنے بچوں کی اپنے مخصوص حالات اور ماحول کے مطابق تربیت کرے گا۔ الغرض تعلیم و تربیت میں انسان کے اپنے مرتبہ اور مقام اور اپنے خیالات و رجحانات کو بہت دخل ہے۔ جو لوگ ادنےٰ اقوام سے تعلق رکھتے ہیں ان کی پستی اور ذلت کی وجہ یہی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم لوگوں کی ماتحتی اور ان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اسی لئے وہ سوسائٹی میں بلند مقام حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کے دل میں بلند ارادے اور عزائم ہی پیدا نہیں ہوتے جو انسانی اعمال کے لئے بطور بنیاد ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کے ارادے اور عزائم اپنے مقام اور مرتبہ کے مطابق ہوا کرتے ہیں۔ پس تعلیم و تربیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ اپنے مقام اور مرتبہ کو سمجھے اور اس کے مطابق اپنی اولاد اور اپنے افراد کی تربیت کرے۔

جماعت احمدیہ کا مقام

جماعت احمدیہ کا مقام جیسا کہ سورہ جمعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم کا مقام ہے اس سورۃ سے ظاہر ہے کہ امت محمدیہ کے درحقیقت دو ہی عظیم الشان گروہ ہیں۔ ایک امیین یعنی صحابہ کا گروہ جن میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور خدا تعالےٰ سے براہ راست ہدایت پاکر ان کی تربیت فرمائی اور ان کے لئے مربی بے واسطہ تھے۔ دوسرا گروہ آخرین کا ہے یعنی مسیح موعودؑ کی جماعت جن میں مسیح موعودؑ بروز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوں گے جو خدا سے الہام پائیں گے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے فیضیاب ہو کر اس گروہ کی تربیت فرمائیں گے۔ خود احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

[illegible]

اولھا فیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآخرھا فیھم عیسےٰ ابن مریم" یعنی امت محمدیہ کا اول اور آخر سب سے بہتر ہے اس کے اول میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس کے آخر میں عیسےٰ بن مریم یعنی مسیح موعودؑ ہوں گے۔ اسی طرح صحابہؓ کو مخاطب کر کے آپ نے فرمایا۔

"لیدرکن الدجال قوم مثلکم او خیر منکم

کہ دجال کا مقابلہ تمہارے جیسی یا تم سے اچھی قوم کرے گی۔ اور فرمایا "مثل امتی کالمطر لا یدری اولہ خیر ام آخرہ" کہ میری امت کی حالت بارش کی مانند ہے جس کے متعلق یہ پتہ نہیں کہ اس کا اول حصہ بہتر ہے یا آخری حصہ۔

ان احادیث سے ظاہر ہے کہ اسلام کی یہی دو جماعتیں ایسی ہیں جو اسلام کی صحیح تعلیم کو فروغ دینے والی اور اس کی دنیا میں اشاعت کرنے والی ہیں اور انہی کو اللہ تعالےٰ نے انواع و اقسام کی غلطیوں اور بدعات سے نجات دی ہے اور ہر ایک قسم کے شرک سے ان کو پاک کیا ہے اور خالص اور روشن توحید ان کو عطا فرمائی ہے اور اپنے تازہ نشانوں سے ان کے ایمان کو ان کے دلوں میں راسخ کیا ہے۔

الہامات مسیح موعودؑ میں جماعت کے مقام کا ذکر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

"کنتم خیر امۃ اخرجت للناس وفخر للمؤمنین" (تذکرہ ص ۲۲۹)

یعنی تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے فائدہ کے لئے اور مومنوں کے لئے موجب فخر بنا کر پیدا کی گئی ہو۔

اسی طرح جماعت احمدیہ کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر وہی دعا بطور الہام نازل ہوئی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے موقعہ پر اپنے صحابہؓ کے حق میں کی تھی اور وہ یہ ہے۔

"اللّٰھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابداً" (تذکرہ ص ۳۵۰)

اے خدا اگر تو نے اس چھوٹی سی جماعت کو ہلاک کر دیا۔ تو اس کے بعد پھر اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اسی مضمون کو اپنے مندرجہ ذیل شعر میں ادا کیا ہے۔

[illegible]

اسی طرح ان کے حق میں فرمایا:۔

"رحماء بینھم رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ متع المسلمین ببرکاتھم۔ فانظروا الی آثار رحمۃ اللہ وانبئونی من مثل ھؤلاء ان کنتم صادقین ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منھم وھو فی الآخرۃ من الخاسرین" (تذکرہ ص ۹۴)

وہ لوگ آپس میں رحم کرتے ہیں۔ وہ ایسے مرد ہیں کہ ان کو یاد الٰہی سے نہ تجارت روک سکتی ہے اور نہ بیع مانع ہوتی ہے۔ یعنی محبت الٰہیہ میں ایسا کمال تام رکھتے ہیں کہ دنیوی مشغولیتیں گو کیسی ہی کثرت سے پیش آویں۔ ان کے حال میں خلل انداز نہیں ہو سکتیں۔ خدا تعالےٰ ان کی برکات سے مسلمانوں کو متمتع کرے گا۔ سو ان کا ظہور رحمت الٰہیہ کے آثار ہیں۔ اور ان آثار کو دیکھو۔ اور اگر ان لوگوں کی کوئی نظیر تمہارے پاس ہے یعنی اگر تمہارے ہم مشربوں اور ہم مذہبوں میں سے ایسے لوگ پائے جاتے ہیں کہ اسی طرح تائیدات الٰہیہ سے مؤید ہوں۔ تو ایسے لوگوں کو پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور جو شخص بجز دین اسلام کے اور کسی دین کا خواہاں اور جویاں ہوگا۔ وہ دین ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائیگا۔ اور آخرت میں زیانکاروں میں ہوگا۔

ان الہامات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی بعض خصوصیات کا ذکر فرما کر اللہ تعالےٰ نے دوسروں کو چیلنج دیا ہے کہ اگر تم میں سے بعض ایسے نیک اور خشیت الٰہی اور تقویٰ رکھنے والے اور خدمت اسلام کے لئے اپنے عزیز مالوں اور جانوں کی قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں تو ان لوگوں کی نشاندہی کریں اور بتائیں کہ وہ کون ہیں۔ گویا اس رنگ میں جماعت احمدیہ کو اس زمانہ بے مثال جماعت قرار دیا ہے۔

شھداء علی الناس

اللہ تعالےٰ نے امت محمدیہ کو امت وسط قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جیسے ہم نے تمہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی۔

"کذلک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا"

اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت (یعنی بہترین امت) بنایا ہے تا تم سب لوگوں کے نگران بنو اور ان کے عقائد و اعمال میں جو نقائص پائے جاتے ہیں۔ ان کی اصلاح کرو اور رسول تم پر شہید اور نگران ہوگا۔ وہ تمہاری تربیت کرے گا۔ اور تمہیں صحیح تعلیم دے گا۔ اور تمہارے عقائد اور اعمال میں جو غلطیاں پائی جائیں گی۔ وہ ان کی درستی کرے گا۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے صراط مستقیم [illegible]

افراط و تفریط سے پاک ہے۔ اور ایک درمیانی راستہ ہے جو حد اعتدال پر واقع ہے۔ اسی طرح دنیا کی سب قومیں اور تمام مذاہب یا تو تفریط میں مبتلا ہیں یا افراط میں۔ امت محمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے ایک درمیانی امت بنا دیا ہے۔ جس کے عقائد اور اعمال افراط و تفریط سے مبرا ہیں۔ اب ان کا کام یہ ہے کہ وہ دوسروں کی اس رنگ میں تربیت کریں جیسے کہ اللہ تعالےٰ کے رسول نے ان کی تربیت فرمائی۔ اور جس قوم کو افراط یا تفریط میں مبتلا دیکھیں انہیں ان کی غلطی پر متنبہ کریں اور ان کی اصلاح کریں۔ یہی مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا ہے کہ وہ لوگوں کے فائدے کے لئے قائم کی گئی۔ اور احمدیوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اقوام عالم کی نگرانی کریں اور ان کے محافظ بنیں۔ اور ان کی غلطیوں کی جو افراط و تفریط سے پیدا ہوتی ہیں اصلاح کریں۔

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ سے خطاب

اگر جماعتہائے احمدیہ کے امراء اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت اور دیگر عہدیداران جماعت کے اس عالیشان مقام اور مرتبہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے افراد جماعت کے عقائد و اعمال اور اخلاق و آداب اور عادات و اطوار کا جائزہ لیں گے تو ان پر روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا۔ کہ بہت سے افراد جماعت کو اس عالیشان مقام پر لانے کے لئے ان کی تعلیم و تربیت کی از حد ضرورت ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے!

"اصل بات یہ ہے۔ کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متقیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے۔ کہ حضرت سید عبد القادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابر میں سے ہوئے ہیں۔ ان کا نفس بڑا مطہر تھا۔ ایک بار انہوں نے اپنی والدہ سے کہا کہ میرا دل دنیا سے برداشتہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی پیشوا تلاش کروں جو مجھے سکینت اور اطمینان کی راہیں دکھلائے۔ والدہ نے جب دیکھا کہ یہ اب ہمارے کام کا نہیں رہا۔ تو ان کی بات کو مان لیا۔ اور کہا کہ اچھا میں تجھے رخصت کرتی ہوں۔ یہ کہکر اندر گئی۔ اور اسّی مہریں جو اس نے جمع کی ہوئی تھیں۔ اٹھا لائی اور کہا۔ کہ ان مہروں سے حصہ شرعی کے موافق چالیس مہریں تیری ہیں اور چالیس تیرے بڑے بھائی کی۔ اسلئے چالیس مہریں تجھے بحصہ رسدی دیتی ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چالیس مہریں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں۔ اور کہا کہ امن کی جگہ پہنچکر نکال لینا۔ اور عند الضرورت اپنے صرف میں لانا۔ سید عبد القادر صاحبؒ نے اپنی والدہ سے عرض کی۔ کہ مجھے کوئی نصیحت فرماویں انہوں نے کہا۔ کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ اس سے بڑی برکت ہوگی۔ اتنا سُنکر آپ رخصت ہوئے اتفاق ایسا ہوا۔ کہ جس جنگل میں سے ہو کر آپ گذرے۔ اس میں چند راہزن قزاق رہتے تھے۔ جو مسافروں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ دور سے سید عبد القادر صاحبؒ پر بھی ان کی نظر پڑی۔ قریب آئے تو انہوں نے ایک کمبل پوش فقیر سا دیکھا۔ ایک نے ہنسی سے دریافت کیا۔ کہ تیرے پاس کچھ ہے؟ آپؒ ابھی اپنی والدہ سے تازہ نصیحت سُنکر آئے تھے۔ کہ جھوٹ نہ بولنا۔ فی الفور جواب دیا۔ کہ ہاں چالیس مہریں میری بغل کے نیچے ہیں۔ جو میری والدہ صاحبہ نے کیسہ کی طرح سی دی ہیں۔ اس قزاق نے سمجھا کہ یہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ دوسرے قزاق نے جب پوچھا۔ تو اس کو بھی یہی جواب دیا۔ الغرض ہر ایک چور کو یہی جواب دیا۔ وہ ان کو اپنے امیر قزاقاں کے پاس لے گئے۔ کہ بار بار یہی کہتا ہے۔ امیر نے کہا۔ اچھا اس کا کپڑا دیکھو تو سہی۔ جب تلاشی لی گئی۔ تو واقعی چالیس مہریں برآمد ہوئیں وہ حیران ہوئے کہ یہ عجیب آدمی ہے۔ ہم نے ایسا آدمی کبھی نہیں دیکھا۔ امیر نے آپؒ سے دریافت کیا۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ تو نے اس طرح پر اپنے مال کا پتہ بتا دیا؟ آپؒ نے فرمایا۔ کہ میں خدا کے دین کی تلاش میں جاتا ہوں۔ روانگی پر والدہ صاحبہ نے نصیحت فرمائی تھی۔ کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ یہ پہلا امتحان تھا۔ میں جھوٹ کیوں بولتا۔ یہ سُن کر امیر قزاقاں رو پڑا۔ اور کہا کہ آہ! میں نے ایکبار بھی خدا تعالیٰ کا حکم نہ مانا۔ چوروں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس کلمہ اور اس شخص کی استقامت نے میرا تو کام تمام کر دیا ہے۔ میں اب تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ اور توبہ کرتا ہوں۔ اس کے کہنے کے ساتھ ہی باقی چوروں نے بھی توبہ کر لی۔ میں "چوروں قطب بنایا ای" اسی واقعہ کو سمجھتا ہوں۔ الغرض سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے بیعت کرنے والے چور ہی تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یاایہا الذین اٰمنوا اصبروا (پارہ ۴) صبر ایک نقطہ کی طرح پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر دائرہ کی شکل اختیار کر کے رب پر محیط ہو جاتا ہے . . . . آخر بدمعاشوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے۔ کہ انسان تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دے۔ اور تقویٰ کی راہوں پر مضبوطی سے قدم مارے۔ کیونکہ متقی کا اثر ضرور پڑتا ہے۔ اور اس کا رعب مخالفوں کے دل میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عجب۔ خود پسندی۔ مال حرام سے پرہیز۔ اور بد اخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ادفع بالتی ھی احسن۔ (پ ۱۸) (ملفوظات ص۱۷۵ تا ۱۷۷)

ولادت

۱۔ خاکسار کے ہاں چوتھا بچہ پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسکو نیک اور خادم دین بنائے (عزیز احمد کوآپریٹو بنک سانگلہ ہل شیخوپورہ)

۲۔ میرے ہاں اللہ تعالیٰ نے ۱۵/۵۵ کی شام کو ایک لمبے عرصہ کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سلیمہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے بچی کی درازی عمر اور خادم دین بننے کی درخواست دعا ہے۔ (چوہدری) عبد الرحمٰن ریکارڈ کیپر نظارت امور عامہ ربوہ)

۳۔ برادرم ذوالفقار احمد صاحب ابن بابو عبد الغفار صاحب اللہ تعالیٰ نے ۲۹ دسمبر کو لڑکا عطا فرمایا حضور ایدہ اللہ نے انوار احمد نام تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر دے اور دین ملت کا خادم بنائے عبد المجید نیاز حیدرآباد سندھ)

جماعتوں میں لائبریریاں قائم کی جائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اہم جماعتوں میں لائبریریاں قائم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حضور کا منشا ہے۔ کہ یہ لائبریریاں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قائم کی جائیں۔ اس اہم اور اتنے بڑے کام کے لئے احباب اور جماعتوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔

اور وہ اس رنگ میں کہ

احباب بدستور سابق صیغہ نشر و اشاعت کی مالی امداد کرتے رہیں۔ جوں جوں اس میں سرمایہ جمع ہوتا جائے گا۔ کتب خرید کر اہم اور ضروری مقامات پہ لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔ اور آئندہ جو بھی نئی کتاب شائع ہوگی۔ تمام لائبریریوں کو مہیا کی جایا کریگی۔

لائبریریاں وہاں قائم کی جائیں گی۔ جہاں مبلغ ہو۔ اور جہاں کوئی مبلغ نہیں۔ وہاں کی جماعت کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ کتابوں کی حفاظت کا ذمہ لے۔

لائبریریوں کے لئے جماعت کو ایسی جگہ کا انتظام کرنا ہوگا۔ جہاں تعلیمیافتہ طبقہ زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر سکے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

احباب توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کے موقعہ پر نمائندگان نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برائے علاج امریکہ تشریف لے جائیں۔ اس سفر کا ذاتی خرچ حضور خود برداشت کریں گے۔ مگر حضور کے ساتھ جانے والے عملہ کے افراد کا خرچ جماعت احمدیہ برداشت کرے گی۔ اس سفر میں حضور کے ساتھ جانے والے عملہ کے خرچ کا اندازہ ۵۰۰۰۰ روپے کیا گیا تھا۔ بعض احباب نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہی اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دی تھی۔ بعض احباب ایسے ہیں۔ جو ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ اور بعض احباب سے وعدے تک ہی موصول نہیں ہوتے۔ احباب سے درخواست ہے کہ جنہوں نے وعدے کئے ہیں۔ اور ابھی تک ادا نہیں کئے۔ ان کی ادائیگی کی طرف جلد توجہ فرما دیں۔ اور جنہوں نے ابھی تک اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا وہ اس میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی

اس فنڈ کی اہمیت اور فوائد کے متعلق حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں۔ ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔ تمہیں یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ تمہاری رقم چھوٹی ہے یا بڑی۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے پچاس ساٹھ روپے کے ساتھ کیا بنے گا۔ حالانکہ پچاس پچاس ساٹھ ساٹھ روپے ہزاروں اور لاکھوں بن جاتے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

۴۔ بندہ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا بچہ مورخہ ۱۹/۱/۵۵ کو عنایت فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کی صحت زندگی دراز فرما کر خادم دین بنائے۔

(خاکسار فیروز الدین ارتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

۵۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلا لڑکا عطا کیا ہے۔ دوستوں سے درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد نذیر حال حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ نظم کا پس منظر

از مکرم اختر صاحب گوبند پوری

دنیا ازل سے دو گروہوں میں بٹی ہوئی ہے یزدانی اور اہرمنی۔ ہر گروہ اس کوشش میں ہے کہ اس کا مدمقابل نیست و نابود ہو جائے۔ اور ایسی کوئی بھی قدر سلامت نہ رہے۔ جس کا اطلاق ہر دو گروہوں پر منفی طور پر ہوتا ہے۔ بقول شاعر ؎

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

یہ چراغِ مصطفوی اور شرارِ بولہبی جنہیں مختلف ادوار میں خیر و شر۔ نیکی و بدی۔ یزدان و اہرمن اور نور و ظلمت سے موسوم کیا گیا۔ آج بھی مصروفِ پیکار ہیں۔ لیکن حق و صداقت اور نیکی کے پیروکار اپنی کوششوں سے مایوس نہیں ہیں۔ انہیں امید ہے کہ وہ دن نزدیک ہے جب حق و صداقت کا پرچم افق کی فضاؤں میں لہرائیگا اور چراغِ مصطفوی کی ضیاء سے تمام جہان کے اندھیرے دھل جائیں گے۔ ایسے لوگوں سے دنیا آج بھی خالی نہیں ہے۔ جو اپنے طور پر حق و صداقت اور چراغِ مصطفوی کو اپنی نبضوں کا لہو اور اپنی پرنور ذاتوں کا جمال و جلال نذر کر رہے ہیں۔ اس مادی دنیا میں، جہاں روحانیت کا نام لینا بظاہر ایک چونکا دینے والی بات کرنا ہے۔ آسمانی آدرز پر لبیک کہنے والے شمعِ مصطفوی کے چند پروانے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے مصروفِ کار ہیں۔

اس وقت میرے سامنے سلطان البیان حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ کی ایک تازہ نظم ہے۔ جو ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء کو حضور کی تقریر سے پہلے پڑھی گئی۔ اور بعد میں الفضل یکم جنوری ۱۹۵۵ء میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ نظم ۳۳ شعروں پر مشتمل ہے۔ ان تمام اشعار میں ایک ایسی روح موجزن ہے۔ جس سے تسکینِ قلب نصیب ہوتی ہے۔ سب سے پہلے مجھے اس نظم پر مجموعی طور پر اظہارِ رائے کرنا ہے۔ پھر اس بات کا تعین کرنا ہے کہ اس نظم کا فن میں کیا درجہ ہے اپنے مقالہ "محاسن کلام محمود" میں میں واضح طور پر بتا چکا ہوں کہ کوئی نقاد حضور اقدس سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتا کہ ان کا کلام فنی اقدار پر پورا اترے۔ کیونکہ حضور اقدس کا مقصد شعر کہنے سے اس کے سوا کچھ نہیں۔

"اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے"

لیکن اس کے باوجود میرا دعویٰ ہے کہ حضور کا کلام فنی اور ادبی تقاضوں پر پورا اترتا ہے۔ اس نظم کو دیکھئے! تمام نظم میں ایک پُرخلوص اور پُراثر اندازِ بیان نظر آتا ہے۔ شعر کی عظمت کا سب سے بڑا ثبوت اس نقطہ میں ہے کہ شعر میں صالح اور صحت مند جذبات و احساسات کے ساتھ ساتھ مخلصانہ اندازِ بیان موجود ہے۔ اس پوری نظم میں اس کلیہ کا اطلاق جس قدر ہو سکتا ہے۔ وہ کسی شاعر کے ہاں کچھ کم ہی ہو گا۔ فنی طور پر "خدا کرے" کی تکرار نے شعری محاسن اور نظم کی خوبیوں کو اور اجاگر کیا ہے تمام نظم میں کہیں بھی بوجھل اور غیر مانوس الفاظ کی بھرمار نہیں ہے۔ اور نہ تراکیب اور استعارات ہی کا سہارا لیا گیا ہے سیدھے سادھے لفظوں میں سیدھے سادھے خیالات اور جذبات کو اس خوبی سے ادا کیا گیا ہے۔ کہ ہر قاری لطف اندوز ہوتا ہے۔ اور محسوس کرتا ہے۔ ؎

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

اسلام نے حصولِ علم پر بہت زور دیا ہے۔ علم سے مراد دینی اور صالح دنیاوی علوم ہیں۔ علم جہالت کو دور کرتا ہے اور انسانی قافلے کو اعلےٰ اور ارفع مقامات سے آشنا کرتا ہے۔ بلکہ یہ کہنا چاہیئے۔ کہ علم ایک سیڑھی ہے۔ اعلےٰ اقدارِ انسانی تک جانے کی۔ حضور اپنی نظم میں فرماتے ہیں۔ ؎

گہوارۂ علوم تمہارے بنیں قلوب
پھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے

حضور اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کے لئے حصولِ علم کی دعا کرتے ہیں۔ اس دعا کے ساتھ جہالت کو دور کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ ایک خاص بات یہ ہے کہ "گہوارۂ علوم" کا استعمال ظاہر کرتا ہے۔ کہ تمام دینی اور دنیاوی علوم مراد لئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی حضور فرماتے ہیں۔

زندہ رہیں علوم تمہارے جہان میں
پاؤ نہ تم ہماری لیاقت خدا کرے

حصولِ علم کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ انسان ان علوم کو اپنی ذات میں محدود رکھے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ ان علوم کو دنیا میں پھیلائے۔

محبت الٰہی تسلسلِ ذکرِ الٰہی سے پیدا ہوتی ہے انسان اس مقام پر پہنچنے سے پیشتر مختلف مراحل سے گزرتا ہوا۔ اس مقام پر جا پہنچا ہے۔ جہاں جاکر اپنے محبوبِ حقیقی سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اور اس نور کو اپنی آنکھوں سے مختلف صورتوں میں دیکھتا ہے۔ اس دید میں کتنی لذتیں ہیں۔ ان کا اندازہ ہی محال ہے ؎

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

اس رتبہ پر پہنچنے سے پیشتر ایمان مکمل یقینِ محکم اور عملِ پیہم کی ضرورت ہے۔ حضور فرماتے ہیں ؎

اٹھتا رہے ترقی کی جانب قدم ہمیشہ
ٹوٹے کبھی تمہاری نہ ہمت خدا کرے

اس شعر میں عملِ پیہم کی تلقین کی گئی ہے۔ اور عملِ پیہم کے لئے ایمانِ مکمل اور اخلاص کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ ؎

توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

اخلاص کا درخت بڑھے آسمان تک
بڑھتی رہے تمہاری ارادت خدا کرے

بصیرت انسان کو اس وقت عطا ہوگی۔ جب اس کی محبت میں خلوص اور اعلےٰ درجات حاصل کرے گا۔ خدا تعالےٰ کے دیدار کا ذریعہ صرف اور صرف چشمِ بصیرت ہی ہو سکتی ہے۔ ؎

سو سو حجاب میں بھی نظر آئے اس کی شان
تم کو عطا ہو ایسی بصیرت خدا کرے

امانت اور دیانت اخلاقِ فاضلہ میں سے ہیں تخلیقِ انسان سے آج تک یہ دونوں ہر مہذب سوسائٹی کی جان رہے ہیں۔ اسلام خاص طور سے ان کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ اس کا اعادہ فرماتے ہوئے حضور فرماتے ہیں ؎

مل جائیں تم کو زہد و امانت خدا کرے
مشہور ہو تمہاری دیانت خدا کرے

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم حق و انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ اگر سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہونچے۔ یا اس سے تمہارے والدین یا قریبیوں کو ضرر پہونچے تو برداشت کرو۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اس نظم میں فرماتے ہیں: ؎

چھوٹے کبھی نہ جامِ سخاوت خدا کرے
ٹوٹے کبھی نہ پائے صداقت خدا کرے

خاتم الانبیاء حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اس خادم کا عشق ملاحظہ کیجئے۔ کہ وہ اپنی جماعت سے خطاب کرتا ہے ؎

قائم رہے دلوں پہ شریعت خدا کرے
حاصل ہو مصطفےٰؐ کی رفاقت خدا کرے

پھیلاؤ سب جہان میں قولِ رسولؐ کو
حاصل ہو شرق و غرب میں سطوت خدا کرے

قائم ہو پھر سے حکمِ محمدؐ جہان میں
ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

بطحا کی وادیوں سے جو نکلا تھا آفتاب
بڑھتا رہے وہ نورِ نبوت خدا کرے

ایک وقت آئے گا خدا کرے وہ وقت نزدیک سے نزدیک تر ہو جائے۔ جب بطحا کی وادیوں سے نکلا ہوا آفتابِ رسالت تمام دنیا کو روشن کر رہا ہو گا۔ اور فضائیں اللہ اکبر کے نعروں سے گونج رہی ہونگی۔ انشاء اللہ

"پھیلاؤ سب جہان میں قولِ رسولؐ کو"

ضروری ہے کہ قولِ رسولؐ پھیلانے کے لئے جو شمعِ رسالت کے پروانے نکلیں گے۔ ان پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹیں گے۔ کفر و الحاد کی طاقتیں ان کو نیست و نابود کرنا چاہیں گی۔ ان کی زندگیوں کو تلخ بنایا جائے گا۔ لیکن محمدؐ کے ان غلاموں کے کان پھر ایک آواز سنیں گے خدا کے موعود خلیفہ کی آواز ـــ وہی آواز جو پچاس ہزار سے زائد انسانوں نے ۲۸ دسمبر کو سنی ـــ وہی آواز جو ربوہ کی خاک اور در و دیوار نے سنی۔ ؎

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

یہ دعا اثر سے خالی نہیں جائے گی۔ ان پروانوں کے حوصلے اور بلند ہوں گے۔ وہ بڑھیں گے۔ خدا ان کی حفاظت کرے گا۔ اس لئے کہ وہ اسی کے حکم سے ہی اٹھے۔

آخر میں مجھے صرف اس قدر عرض کرنا ہے کہ دنیا میں ایسے بہت ہی کم افراد ہوئے ہیں۔ جنہوں نے اس درجہ گرم جوشی اور شدتِ جذبات کا اظہار کیا ہو۔ اور دعا کی ہو۔ کہ جب میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دوں۔ تو اس وقت میرے اذکار کی اہمیت اور قدر و منزلت پوری طرح واضح ہو چکی ہو ؎

تم ہو خدا کے ساتھ خدا ہو تمہارے ساتھ
ہوں تم سے ایسے وقت میں رخصت خدا کرے

جذبات کا یہ مخلصانہ اور عاجزانہ انداز خود ہی ایک ایسی پُرعمل اور گرم جوش دعا کا تاثر لئے ہوئے ہم سے مخاطب ہے کہ اس کائنات میں جہاں ہر طرف بولہبی کا دور دورہ ہے جہاں نیکی کا نام سننے والوں کے سر قلم کئے جاتے ہیں۔ جہاں انسان ستاروں میں چھپے ہوئے تقدس اور کہکشاں کے گیسوؤں میں ٹانکے ہوئے نور کے ہیولوں پر بحث کرتا ہے۔ کوئی شخص ایسا بھی ہے۔ جو اپنے دل میں چھپے ہوئے درد کی نبضوں پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے۔ ضرورت ہے کہ ہم اس درد کی تڑپ کے ساتھ اس بات کا اقرار کریں۔ کہ جب تک زندگی ہے۔ اس وقت تک ہم اس سچی۔ تابندہ ـ زندگی آموز اور زندگی آمیز قدروں کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ جن کے دم سے ہمارے اذہان میں تازگی ہے ملاحت ہے۔ صباحت ہے۔ بڑھنے اور پھلنے پھولنے کی قوت موجود ہے۔ یہ بڑھنے اور پھلنے پھولنے کی قوت نیکی ہے۔ صداقت ہے ـ سچائی ہے ـ حقیقت ہے جس کا اظہار اس نظم کے ہر شعر میں موجود ہے÷

(باقی دیکھیں ص ۱۲ پر)

اسلام اور موجودہ علم ہیئت

قرآن مجید نے علوم جدیدہ کی کس طرح رہنمائی فرمائی ہے؟

(۲)

(از مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

آسمانی کائنات میں نشانات

قرآن مجید نے جو یہ فرمایا ہے۔ کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں نشانات ہیں۔ تو اس میں ایک زبردست دلیل موجود ہے۔ جس کا اندازہ علم ہیئت کے مطالعہ سے ہی کچھ صحیح طور پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر فرماتا ہے۔ کہ واذا السماء انشقت (الانشقاق) واذا السماء فرجت۔ (المرسلت) نیز فرمایا۔ کہ واذا السماء کشطت۔ (التکویر) کہ ایک وقت آسمان کی گویا کھال ادھیڑ دی جائیگی۔ اور اس کی وسعتوں میں سمائے ہوئے راز منکشف ہوں گے۔ یہ تمام طرز بیان ظاہر کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے مراحل اور مدارج انسان کے مشاہدہ اور مطالعہ کے لئے معرض وجود میں رکھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کے مقابل اب واقعات یہ ہیں۔ کہ انسان نے علمی تحقیق و تدقیق کے میدان میں کافی ترقی حاصل کر لی ہے۔ اور امریکہ میں کوہ پالومر نصب کردہ دو سو انچ قطر کی دوربین سے کائنات مشہودہ معلوم کا قطر دو ارب روشنی کے سال ہیں۔ یعنی روشنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے کائنات کے معلوم حصہ کے قطر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دو ارب سال میں پہنچ سکتی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ بعید ترین نظر آنے والے ستارے یا سدیم کی روشنی جس کا ہم آج مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ایک ارب سال زمانہ ماضی میں ان ستاروں یا سدیموں سے منتشر ہوئی تھی۔ بعید کے ستاروں سے قریب کے ستاروں تک ارب سال گذشتہ سے لے کر آج تک کے کائنات کے حالات اس طور پر ہمارے مشاہدہ کے لئے موجود ہیں۔ گویا کہ ارب سال سے کائنات میں جو تغیرات ہو رہے ہیں۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ چنانچہ ستاروں کے حالات کے مشاہدہ سے ہیئت دانوں نے تخلیق عالم کے مدارج کا تعین کیا ہے۔

مختصر یہ کہ بے ترتیب مادہ ثقل کے اصل پر کسی غیر معین محرک کے نتیجہ میں ایک مرکز پر جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس مجموعہ میں گردش جاری ہوتی ہے۔ آسمان پر اربوں ارب میل پر پھیلے ہوئے ایسے جھنڈ نظر آتے ہیں جو یا سدیم کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ جن کی شکل بالعموم ایک پہیئے کی طرح ہوتی ہے۔ جس کے محیط پر متعدد بازو اس شکل کے نظر آتے ہیں۔ جو کسی کپڑے کو ہوا میں ہاتھ سے گول دائرہ میں لہرانے سے بن جاتی ہے۔ اس کی مثال ایسے بھی دی جا سکتی ہے۔ کہ گویا متعدد کاغذات کا لپیٹا ہوا پلندہ کھل رہا ہو۔

بڑا بصیرت افروز یہ امر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعینہٖ اسی مثال کے ساتھ کائنات کی تکوین بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے۔ اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنھما۔ وجعلنا من الماء کل شیءٍ حیٍّ افلا یؤمنون (انبیاء ع ۳) یعنی کیا منکر لوگ نہیں دیکھتے۔ کہ آسمان اور زمین پہلے بند تھے۔ پھر ہم نے انہیں کھول دیا۔ اس کھولنے کی تشریح تخلیق کے اگلے مرتبہ سے ہوتی ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب کما بدانا اول خلق نعیدہ (انبیاء ع ۷) ایک دور میں اللہ تعالیٰ سماوی مظاہر کو لپیٹ لیتا ہے۔ جیسے بہت سے خطوں کا پلندہ لپیٹ لیا جاتا ہے۔ فرمایا جس طرح تخلیق اس سے قبل ہوئی تھی۔ اسی طرح اس کا اعادہ بھی ہوتا ہے۔ یعنی یہ طریقۂ خلق ایک سنت مستمرہ ہے۔ علم ہیئت کے مشاہدات بھی بتاتے ہیں۔ کہ نیبولائی ہیئت کے بعد ستارہ یا سورج کا وجود ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اور اس سے دوسرے ماتحت نظام ظہور میں آتے ہیں۔ نیبولائی حالت سے ستارہ تک کے ادوار کی مختلف شکلیں آسمان کے مختلف حصوں کے فوٹوگراف کرنے سے حاصل کر کے ہیئت کی مستند کتابوں میں درج کی گئی ہیں۔ مزید مطالعہ کا شوق رکھنے والوں کو کواکب ۳۲۹ N.G.C، ۶۲۱ N.G.C ۳۱۱۵ N.G.C ۵۹۴ N.G.C ۵۶۳ N.G.C کی تصاویر ہیئت کی کتب میں دیکھنی چاہئیں۔ اسی طرح سحاب M.51 M.81 دب اکبر اور M 101 دب اکبر بھی قابل دید ہیں۔ M 31 مرأۃ المسلسلہ کی مختلف تصاویر بھی نہایت دلچسپ ہیں۔ ۲۰۳ N.G.C اور ۱۴۷ N.G.C بھی مذکورہ بالا موضوع پر براہ راست روشنی ڈالتے ہیں۔

کسی سدیم یا کہکشاں کی گردش آسانی سے مشاہدہ میں نہیں آسکتی۔ اس کے مطالعہ کے لئے صدیاں درکار ہیں۔ مگر صدیوں ہی کے مشاہدات سے علم ہیئت کے ماہرین اس امر کا اقرار کرتے ہیں۔ کہ ایسی گردش یقیناً موجود ہے۔ نظام شمسی کے متعلق جب ہیئت دان یہ کہتے ہیں۔ کہ زمین اور دیگر آٹھ سیارے مع اپنے چاندوں کے سورج کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اور ہم کو جو سورج روزانہ طلوع کرتا اور غروب ہوتا نظر آتا ہے۔ وہ دراصل نتیجہ ہے زمین کی روزانہ گردش کا جو یہ اپنے محور کے گرد ۲۴ گھنٹہ میں پورا کرتی ہے۔ تو اس سے یہ نتیجہ نہ نکالنا چاہیئے۔ کہ سورج بالکل ساکن ہے۔ بلکہ کہکشاں کے مرکز کے گرد سورج اپنے سیاروں سمیت گردش کر رہا ہے۔ اور آیت قرآنی والشمس تجری لمستقر لھا (یٰس) بالکل درست ہے۔

سدائم یا ستاروں کی ایک حرکت کا ذکر باقی ہے۔ اور اس کا انکشاف مرقب طیفی کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ بعید ترین ستاروں سے آمدہ روشنی کے تجزیہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ ستارے بڑی تیز رفتاری سے ہم سے مزید بُعد اختیار کر رہے ہیں جس کو وسعت پذیر کائنات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ بھی ہے۔ کہ دور جانے والے ستارے ماند پڑ جائیں۔ قرآن مجید میں ستاروں کے بکھرنے یا ایک دوسرے سے دور جانے کا ذکر موجود ہے۔ اسی طرح ستاروں کے ماند پڑ جانے کا بھی ذکر آتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ واذا الکواکب انتثرت (الانفطار) اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ واذا النجوم طمست (المرسلت) واذا النجوم انکدرت (التکویر) جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

شہب ثاقب کی حقیقت

قرآن مجید میں سورج۔ چاند اور شہب کا متعدد بار ذکر آیا ہے۔ اسی طرح سیاروں کا ذکر بھی آیا ہے۔ اور مواقع النجوم کا بھی۔ سورج کو اللہ تعالیٰ نے سراجاً وھاجاً فرمایا ہے۔ یعنی وہ ذاتی طور پر روشن ہے۔ چاند کو اکتساب نور کرنے والا فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ والقمر اذا تلٰھا جس کے معنے یہ بھی ہیں۔ کہ اور چاند جبکہ وہ روشنی حاصل کرتا ہے۔ سورج اور چاند کی منازل کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ اور ان سے عدد السنین والحساب معلوم ہونے کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ (یٰس) شہب کا ذکر روحانی واردات کے ضمن میں آیا ہے۔ مگر ان کو قرآن مجید نے خاص طور پر شواظ من نار فرمایا ہے۔ شہب دراصل پتھر کے وہ کروڑوں سنگریزے اور دھاتوں کے بڑے چھوٹے ٹکڑے ہیں جو بیرونی دنیا سے ہر روز فضا ارضی پر وارد ہوتے ہیں۔ سطح زمین سے قریباً ایک سو کیلومیٹر بلندی پر طبیعی حالات کے سبب یہ سخت گرم ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ پگھل کر بخارات میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ارضی فضا کا یہ حصہ گویا اس زبردست بوچھاڑ کو جذب کر لیتا ہے۔ شہب پہلی رات بھی کچھ نظر آتے ہیں۔ مگر پچھلی رات کے بعد زیادہ تعداد میں نظر آتے ہیں۔ سیاروں کا ذکر قرآن مجید نے ان کی ظاہری مخصوص نقل و حرکت کے حوالہ سے کیا ہے

فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس (التکویر)

یہاں سیدھا چلتے چلتے الٹا چلنے یعنی رجعت قہقری کے مرتکب نظر آنے والے سیاروں کا ذکر ہے۔ اس نقل و حرکت کی طرز سے نظام شمسی کی ہیئت پر روشنی پڑتی ہے۔ سورج کے گرد سیاروں کے مدار بیضوی ہیں۔ اور بعض دفعہ زمین اور دوسرا کوئی سیارہ اپنے اپنے مدار پر ایک ہی سمت میں جا رہے ہوتے ہیں۔ اور زمین دوسرے سیارے سے آگے نکل جاتی ہے۔ اہل زمین کو اس وقت یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا سیارہ تھم کر الٹا چلنے لگا ہے۔ یعنی رجعت قہقری زمین اور سیارہ کی نسبتی رفتار کا نتیجہ ہے۔ سایہ کی طرف ایک بالواسطہ اشارہ دوسری جگہ بھی آیا ہے۔ فرمایا الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا۔ ثم قبضنٰہ الینا قبضا یسیرا (الفرقان ع ۳) یہاں اللہ تعالیٰ نے سایہ کے پھیلاؤ کو ایک رحمت قرار دیا ہے۔ اس امر کی اہمیت سیارہ عطارد کے حالات مشاہدہ کرنے سے واضح ہوتی ہے۔ سیارہ مذکور سورج کے قریب سب سے چھوٹے مدار پر گردش کرتا ہے۔ اور اس کا ایک ہی معین رخ ہمیشہ سورج کی طرف رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ سایہ سے محروم ہے۔ اور شدید گرمی سورج سے حاصل کرتا ہے۔ اس کی سطح پر اسی لئے زندگی کے آثار قطعاً ناممکن ہیں۔ زمین کی محوری گردش اور سالانہ گردش کا تناسب عطارد کی سایہ سے محرومی کی مثال زمین کو بننے سے روکتا ہے۔ وھو الذی خلق اللیل والنھار والشمس والقمر کل فی فلک یسبحون۔ (انبیاء ع ۳) رات اور دن کے اختلاف میں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آیات یعنی نشانات پائے جانے کا ذکر فرمایا ہے (آل عمران) (الفرقان)

(باقی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ نظم کا پس منظر (بقیہ ص ۵)

اے آسمانی ساز سے نکلے ہوئے نغموں پر سر دھننے والے جلیل القدر انسانو! جس خدا تعالیٰ کی نعمتیں اور برکات لازوال اور لامحدود ہیں۔ اسی خدا نے ۔ ہاں اسی خدا نے اپنی ایک گراں قدر نعمت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود کی صورت میں ہمیں عطا کی ہے۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو ان کے افکار پر غور کرے۔ عمل کرے۔ اور دوسروں کو عمل کرنے کی ترغیب دے۔ سے

وہ قصر خلافت پہ درخشاں رہے ہر دم
وہ صورت قندیل فروزاں رہے ہر دم
ہم اس کی شعاعوں سے اندھیروں کو مٹا دیں
اختر دل انسان کو پھر اک بار جگا دیں

عازمین حج کی آمد و رفت کے انتظامات

کراچی ۳ فروری۔ ایک سرکاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے۔ کہ عازمین حج کی آمد و رفت کے انتظامات خود حکومت پاکستان کرتی ہے۔ ان کے لئے پاکستان اور سعودی عرب دونوں جگہ نقل وحمل تمام غیر ملکی زرِ مبادلہ اور طبی نگہداشت وغیرہ کے لئے ہر طرح کی سہولتیں صرف اپنے ملک کے باشندوں کے لئے ہی نہیں بلکہ افغانستان۔ برما۔ لنکا اور چینی ترکستان کے باشندوں کے لئے بھی فراہم کرتی ہے۔ عازمین حج کے لئے ہر سال غیر ملکی زرِ مبادلہ کی کثیر رقم مخصوص کی جاتی ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال حکومت نے ۴۴۱۸۸ اشخاص کے لئے فریضۂ حج ادا کرنے کا انتظام کیا۔ اور اس غرض سے ۱۶۲ کروڑ روپے کا غیر ملکی زرِ مبادلہ صرف کیا۔ جہاں تک کراچی اور چٹاگانگ کے بحری راستہ سے سفر کرنے والے عازمین حج کا تعلق ہے۔ جہاز ران کمپنیوں سے ضروری انتظامات کئے جاتے ہیں۔ اور حکومت کرایہ اور کھانے کی رقم پہلے سے طے کر لیتی ہے۔ اس کے بعد واپسی پر حجاج کرام کے لئے اسپیشل ٹرینوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ حکومت اس بات کا بھی خیال رکھتی ہے۔ کہ جہازوں پر قواعد کے مطابق آرام اور آسائش مہیا کی جائے۔ اس کے علاوہ عازمین حج کو اپنے ساتھ غلہ وغیرہ لے جانے کی بھی اجازت ہوتی ہے۔ اور انہیں کپڑا اور ضروریات کی دیگر اشیاء لے جانے کے لئے برآمدی پرمٹ دیئے جاتے ہیں۔ عازمین حج کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز جانے کے بھی انتظامات کئے جاتے ہیں۔ عازمین حج کو ضروری ہدایات دینے کے لئے متعدد پمفلٹ تقسیم کئے جاتے ہیں۔ تاکہ انہیں سفر میں کوئی مشکل نہ پیش آئے۔ عازمین حج کی سہولت کے لئے حکومت نے کراچی اور چٹاگانگ میں حاجی کیمپ قائم کئے ہیں۔ چٹاگانگ میں عازمین حج کے قیام کے لئے ایک اعلیٰ اور ہوادار دو منزلہ عمارت ہے۔ جس میں بجلی اور جدید طرز کی صفائی کا انتظام ہے۔ دو سال ہوئے یہ کیمپ ۱۵۰۰۰۰/- کے مصارف سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اور اس میں بیک وقت تین ہزار اشخاص ٹھیر سکتے ہیں۔ کراچی میں پرانی نمائش کے میدان میں عارضی حاجی کیمپ قائم کرنا پڑا۔ کیونکہ حاجی کیمپ میں ۱۹۴۷ء سے مہاجرین بسے ہوئے ہیں۔ ان کیمپوں میں حاجیوں کے لئے قیام اور علاج کا معقول انتظام ہے۔ اور ٹیکہ لگوانے اور ویزا بنوانے کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ حجاز میں مصارف پورے کرنے کے لئے انہیں خصوصی حج نوٹ دیئے جاتے ہیں۔ حجاز پہنچنے پر جدہ میں پاکستانی سفارتخانہ کے نمائندے عازمین کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور ان کے آرام کا بندوبست کرتے ہیں۔ پاکستانی سفارتخانہ اس سلسلے میں حکومت سعودی عرب کے تعاون سے کام کرتا ہے۔ اور نادار حاجیوں کی واپسی (جن کی تعداد سینکڑوں ہوتی ہے) نیز متوفی حاجیوں کے اسباب کی پاکستان کو منتقلی کا انتظام کرتا ہے۔ اور شکایات وغیرہ کا ازالہ کرتا ہے۔ جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں تین دواخانے سال بھر دوائیں تقسیم کرتے ہیں حج کے زمانہ میں منیٰ اور عرفات میں مزید دواخانے قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک مخصوص طبی وفد بھی حجاز بھیجا جاتا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد سے حکومت پاکستان برما۔ لنکا۔ افغانستان اور چینی ترکستانی عازمین حج کے لئے تمام امکانی سہولتیں مہیا کر رہی ہے۔ برما اور لنکا کے عازمین حج ہمارے جہازوں میں سفر کرتے ہیں۔ اور ان کے قیام حجاز کے دوران میں ہمارا سفارت خانہ ان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ افغانستان سے جو عازمین حج آتے ہیں۔ اور کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ریل کے سفر نیز بحری اور ہوائی سفر کے متعلق نقل وحمل کے تمام انتظامات ہماری جانب سے کئے جاتے ہیں۔ ان کو حاجی کیمپ کراچی میں ٹھیرایا جاتا ہے۔ اور ان کے لئے اسی قسم کی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ جیسی پاکستان کے عازمین کو میسر ہوتی ہیں۔ یہاں اور حجاز میں خرچ کرنے کے لئے افغانستان کے عازمین حج کو روپیہ لانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ عرشہ پر سفر کرنے کے لئے ۶۰۰ پاکستانی روپے اور اول درجہ کے مسافر فی کس ۱۱۰۰ پاکستانی روپے لا سکتے ہیں۔ چینی ترکستان کے ایسے عازمین حج کو جو پاکستان میں چھ ماہ رہ چکے ہیں۔ حجاز میں خرچ کرنے کے لئے غیر ملکی زرِ مبادلہ دیا جاتا ہے

زبردست فائرنگ کے بعد ماؤ ماؤ جنرل پکڑا گیا

نیروبی ۳ فروری۔ انڈین گرلز سکول کے میدان میں بندوقوں سے زبردست لڑائی کے بعد دہشت انگیز ماؤ ماؤ لیڈر خود ساختہ جنرل کا ئیرلو کی چوٹا را (کمانڈر) ایک عورت اور چھ دیگر ساتھیوں کے ہمراہ گرفتار کر لیا گیا۔ اسکول کی عمارت میں تلاشی لینے پر دیسی ساخت کی بندوقیں رائفلیں اور دستی بم برآمد ہوئے۔ یہ عمارت خالی پڑی تھی۔ یہاں بیٹھ کر حملہ آور ایک وفادار افریقی کو قتل کرنے اور یورپین لوگوں کے مکانوں کو آگ لگانے کی کوشش کر رہے تھے۔ نوانگی ٹوٹو نامی لیڈر کے ہلاک ہونے کے بعد چوٹا را نے یہ کمان سنبھالی تھی۔ ایک عرصے سے پولیس کو اسکی تلاش تھی۔

کراچی ۳ فروری۔ حیدرآباد ٹرسٹ نے لانڈھی میں سائیکلوں کا ایک کارخانہ کھولا ہے عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ مشینری امریکہ سے آ رہی ہے۔ آئندہ تین ماہ کے اندر مال تیار ہونا شروع ہو جائے گا۔ ٹرسٹ کے ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ روزانہ سو سائیکلیں تیار ہوا کریں گے۔

سائنسدانوں کو ایٹمی خوردبین کی تفصیل بتا دی گئی

نیویارک ۳ فروری۔ امریکی سائنسدانوں کو ایک انقلاب انگیز ایٹمی خوردبین کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ جو فولادی اور مادہ کے اندرونی اسرار کو دریافت کر سکتی ہے۔ یہ خوردبین ایٹمی روشنی کی ایک زبردست شعاع استعمال کرے گی۔ کہ اب تک دنیا میں طاقتور ایٹمی شعاع استعمال نہیں کی گئی ہے۔ امریکی انجمن طبیعات کو اپنی رپورٹ دیتے ہوئے سائنسدانوں نے بتایا کہ یہ شعاع ان ایٹمی ذرات پر مشتمل ہے جو ۲۵ ارب الیکٹرون وولٹ سے زیادہ کی طاقت سے سفر کریں گے۔ شعاع ذرہ کو اس کے عناصر ترکیبی میں جدا جدا کر دیگی اور اس عمل کو بالکل برعکس کر دے گی جو ایٹم کے پھٹنے کے وقت ہوتا ہے۔

بھارت کو زچہ و بچہ کی عالمی فیڈریشن میں شامل کر لیا گیا

لنڈن ۳ فروری۔ ہندوستان کے پروفیسر بی این پوراندرے کو زچہ و بچہ سے متعلق معاملات [illegible] کیا گیا ہے۔ اس تنظیم کو برطانیہ امریکہ اور روس سمیت ۲۴ ملکوں نے تسلیم کیا ہے اس کا مقصد زچہ و بچہ سے متعلق تمام عورتوں۔ ماؤں اور بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کا معیار بلند کرنے میں مدد دینا ہے۔

مشہور فلاسفر برٹرینڈ رسیل کا خط

مانچسٹر ۴ فروری۔ برطانیہ کے مشہور فلاسفر برٹرینڈ رسیل کا ایک خط مانچسٹر گارڈین میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے صدر آئزن ہاور اور مسٹر چو این لائی پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ انسانیت کے لئے ایک زبردست خطرہ پیدا کر رہے ہیں۔ اگر جنوب مشرقی ایشیا میں ظلم و تشدد کو ختم نہ کیا گیا تو اس سال کے آخر تک دنیا ختم ہو جائے گی۔

حجاز ریلوے کی مرمت کیلئے ٹنڈر

عمان ۴ فروری۔ حجاز ریلوے کے اجرا کی بابت میں جو کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں شرکت کرنے والے اردن کے وفد کے ایک ممبر نے یہاں بیان کیا کہ شام سعودی عرب اور اردن اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ ریلوں کی مرمت کے لئے اس شرط پر بین الاقوامی ٹنڈر طلب کئے جائیں کہ اخراجات ریل کی آمدنی سے ۱۲ قسطوں میں ادا کئے جائیں گے۔ اس نے بتایا ہے کہ برطانیہ جرمنی اور بلجیم سے پیش کشیں موصول ہو چکی ہیں۔ اور مجوزہ منصوبہ منظور ہو جانے کے بعد ان پر بھی غور کیا جائے گا۔

۵۴ء میں فرانسیسی جوٹ کی صنعت کی پیداوار

پیرس ۴ فروری۔ فرانس کی جوٹ کی صنعت نے گذشتہ سال ۹۲ ہزار ٹن سنلی اور ۲۲ ہزار ٹن ٹاٹ تیار کیا ۱۹۵۳ء میں ۹۱۶۰۰ ٹن سنلی اور ۷۹ ہزار ٹن ٹاٹ تیار کیا گیا تھا۔ دوسری طرف گذشتہ سال برآمدی آرڈر بہت کم ہو گئے۔ توقع ہے دس ہزار ٹن کے برآمدی آرڈر پورے کئے جائیں گے

ہوائی سرنگ پر ۱۵ لاکھ پونڈ کی لاگت

لنڈن ۳ فروری۔ بڈفورڈ میں طیاروں کی ریسرچ کے لئے پندرہ لاکھ پونڈ کی لاگت سے ایک سرنگ بنائی جا رہی ہے۔ ہوائی جہاز کی ۴ کمپنیاں یہ اخراجات برداشت کر رہی ہیں۔ اور چندہ کے تناسب سے سرنگ استعمال کریں گے۔ بعد میں اس میں ایک سرنگ اور بڑھا دی جائے گی۔ اور آواز سے تین گنی رفتار تک کی آزمائشیں کی جا سکیں گی۔ اس سے پہلے آواز کی سی رفتار سے پرواز کی آزمائش ہو سکے گی۔

سوڈان میں یورینیم کے ذخیرے

خرطوم ۴ فروری۔ سوڈان کے ذمہ دار افسر نے بتایا ہے کہ ابتدائی جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سوڈان کے ریگستانی علاقوں میں یورینیم کے بڑے ذخائر ملنے کا امکان ہے۔

کانگرس کو ختم کرنے کے لئے بھارت میں نئی جماعت کا قیام

بمبئی ۴ فروری۔ بھارت میں بائیں بازو کی جماعتوں نے تین دن تک صلاح مشورہ کرنے کے بعد اپنی ایک مخلوط جماعت بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کا نام کسانوں اور مزدوروں کی جماعت ہوگا۔ یہ جماعت برسر اقتدار کانگرس پارٹی کی حکومت کو ختم کر کے ملک میں اشتراکی نظام قائم کرنے کی جدوجہد کرے گی۔

پاکستان نے بڑی صنعتی ترقی کی ہے

کراچی ۴ فروری۔ شہزادہ علی خاں نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی ترقی سے بڑے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ خصوصاً صنعتی میدان میں بڑی ترقی ہوئی ہے اور توقع ہے کہ آئندہ چند سال میں مزید صنعتی ترقی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ آئندہ سال موسم سرما میں مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے انہوں نے کہا کہ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کی رہنمائی میں ملک نے بہت ترقی کی ہے۔ انہوں نے پاکستان کے لئے بڑی قربانی دی ہے۔ اور انہوں نے پاکستان اور بھارت کے تنازعات پر امن طور پر طے ہو جانے کی امید ظاہر کی۔ اور کہا کہ گورنر جنرل کے دورے کے بعد حالات سازگار ہو گئے ہیں۔

فلوریڈا ۴ فروری۔ امریکہ کی یادداشت یونیورسٹی کے ماہر ڈاکٹر ہنری فیلڈ مغربی پاکستان کے دورے پر آ رہے ہیں۔ آپ یہاں زمانہ قبل از تاریخ کے انسانی آثار کے متعلق تحقیقات کریں گے۔

جمال عبدالناصر نے وزیر اعظم عراق کیساتھ ملاقات کرنے سے انکار کر دیا

مصری کابینہ نے عربوں کے اجتماعی تحفظ کے معاہدے سے علیحدہ ہونے کی منظوری دیدی

قاہرہ ۴ فروری۔ مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر نے ترکی و عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے پر بات چیت کرنے کے لئے وزیر اعظم عراق جنرل نوری السعید سے ملنے کی دعوت ٹھکرا دی ہے۔ یہ دعوت لبنان کے وزیر اعظم نے وزیر عراق سے بات چیت کرنے کے بعد دی تھی۔ اور سکیم یہ بتائی تھی کہ عرب لیگ کا اجلاس منعقد ہونے سے پہلے دونوں ملکوں کے وزراء اعظم بیروت میں تبادلہ خیالات کر کے کسی نتیجے پر پہنچ جائیں تاکہ عرب ممالک اپنے دفاع و استحکام کے لئے کوئی متحدہ اقدام کر سکیں۔ عراق کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ میں یہ دعوت قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ان سے جب عرب لیگ کے وفد نے بغداد میں ملاقات کی تھی انہوں نے اس ملاقات میں ہی اس دعوت کو منظور کر لیا تھا۔ عرب لیگ کا وفد عراقی حکام سے صلاح و مشورہ کے بعد کل رات قاہرہ روانہ ہو گیا ہے ادھر مصری کابینہ نے جمال عبدالناصر کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ اگر عراق ترکی سے دفاعی سمجھوتہ کر لے تو مصر عربوں کے اجتماعی تحفظ کے معاہدے سے علیحدہ ہو جائے۔ مصری وزیر اعظم نے کہا ہے کہ جہانتک اپنے دفاع اور استحکام کا تعلق ہے مصر اور دوسرے عرب ممالک کسی بیرونی ملک سے کوئی مدد نہیں لینا چاہتے

سوڈان کیلئے پاکستانی جج

قاہرہ ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے پانچ جج حکومت سوڈان کی درخواست پر سوڈان جا رہے ہیں۔ جہاں وہ ان برطانوی ججوں کی جگہ کام کریں گے جنہیں ملازمت سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ سوڈان نے غیر ملکی افسروں کی بجائے ملکی باشندوں کو ملازم رکھنے کی جو پالیسی اختیار کی ہے اس کے تحت سوڈان کے چیف جسٹس اور بارہ دوسرے برطانوی جج ملازمت سے استعفے دے چکے ہیں۔ اب تک ۲۴۵ برطانوی ملازموں کو ملازمت سے علیحدگی کے نوٹس مل چکے ہیں۔ اور وزارت تعلیم کے تمام برطانوی ملازمین کی جگہ سوڈانی باشندوں کو ملازم رکھا جا چکا ہے۔ نئے انتظامات کے ماتحت مصری باشندے بھی سوڈان میں ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سوڈان کی حکومت سوڈان سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء کے متعلق بھی بعض تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں عنقریب پارلیمنٹ کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اقوام متحدہ کے منشور پر نظر ثانی کا مسئلہ

واشنگٹن ۴ فروری۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ گذشتہ چند ماہ سے وہ اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اقوام متحدہ کے منشور پر نظر ثانی کے سوال

مشرقی بنگال مسلم لیگ کا اجلاس

ڈھاکہ ۴ فروری۔ مشرقی بنگال مسلم لیگ کا ایک دو روزہ اجلاس ۱۲ فروری سے ڈھاکہ میں شروع ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون پاکستان مس فاطمہ جناح اور مولوی تمیز الدین خاں اجلاس سے خطاب کریں گے۔

بدھ یادگار کی دریافت

ڈھاکہ ۴ فروری۔ ماہرین آثار قدیمہ نے پہاڑپور میں آٹھویں اور بارھویں صدی کے درمیانی عرصے کی ایک بدھ یادگار دریافت کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے یہ بھکشوؤں کا مرکز تھی۔ اس کی کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

پاکستان جمہوریہ بننے کے بعد بھی دولت مشترکہ میں شامل رہیگا

اس بارہ میں تمام وزرائے اعظم کی رسمی رضامندی حاصل کیجائیگی

لندن ۴ فروری۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں آج یہاں وزیر اعظم پاکستان یہ اعلان کریں گے۔ کہ پاکستان دولت مشترکہ میں ایک جمہوریہ کی حیثیت سے شامل رہنا چاہتا ہے۔ یاد رہے پاکستان کا ہمسایہ بھارت ۱۹۵۰ء میں ہی جمہوریہ بن چکا ہے۔ اور اسی حیثیت میں دولت مشترکہ میں شامل ہے۔ اس سلسلہ میں وزیر اعظم پاکستان نے ۱۹۵۴ء میں بھی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم سے صلاح و مشورہ کیا تھا۔ جس میں یہ اصول طے پا گیا تھا۔ کہ کوئی ملک جمہوریہ بن جانے کے بعد بھی دولت مشترکہ کا رکن رہ سکتا ہے۔ اگرچہ بھارت اس بارے میں ایک مثال قائم کر چکا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ بات عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے۔ کہ کوئی آخری فیصلہ کرنے سے قبل دولت مشترکہ کے تمام وزرائے اعظم کی رسمی رضامندی حاصل کی جائے۔ پاکستان ان دنوں اپنے لئے نیا دستور مرتب کر رہا ہے۔ سٹار کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کانفرنس میں اس بات پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ مشرق وسطی کے فوجی منصوبہ کی بنیاد ترکی اور پاکستان کے مابین دفاعی معاہدہ اور ترکی عراق کا مجوزہ دفاعی معاہدہ ہونی چاہیئے۔ (اس بحث میں بھارت نے حصہ نہیں لیا) باخبر حلقوں کی رائے کے مطابق اس بارے میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں جو بحث ہوئی۔ اس میں مصر کی طرف سے ترکی اور عراق کے مجوزہ معاہدہ کی مخالفت کے مسئلہ پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ سہ پہر کے اجلاس میں بھی علاقائی دفاع کا مسئلہ زیر بحث رہا۔ کانفرنس نے خاص طور پر جنوب مشرقی ایشیا کے دفاع اور معاہدہ منیلا پر غور و خوض کیا۔ ان مسائل پر بحث میں بھارت اور لنکا نے کوئی حصہ نہیں لیا۔

صوبہ مسلم لیگ میں ہزاروں روپے کی خردبرد

کراچی ۴ فروری۔ کراچی پراونشل مسلم لیگ کے حسابات میں کئی ہزار روپے کی مبینہ جعلسازی کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ انکشاف کراچی صوبہ مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں کل کیا گیا ہے۔ صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ اس معاملہ کی تحقیقات آج اپنے اجلاس میں کرے گی۔ فی الوقت حسابات کی کتابیں اور رجسٹر وغیرہ لیگ آڈیٹر کی تحویل میں ہیں۔ جو آج مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

میاں امین الدین کا بیان

استنبول ۴ فروری ترکیہ میں پاکستان کے سفیر میاں امین الدین نے یہاں بتایا ہے۔ کہ پاکستان میں ترکیہ کے صدر مسٹر جلال بایار کے متوقع دورہ سے ترکی اور پاکستان کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اہل پاکستان بڑی بے چینی سے صدر ترکیہ کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ صدر ترکیہ کو اپنے ہاں دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔ اور اس موقع پر ترک قوم کے لئے اپنے مخلصانہ جذبات کا مظاہرہ کر سکیں گے۔ میاں امین الدین نے مزید بتایا کہ پاکستان کی پالیسی یہ ہے۔ کہ مشرق وسطی میں امن و تحفظ برقرار رہے۔ اس سلسلہ میں ترکیہ کی طرف سے جو بھی تجاویز پیش کی جائیں گی۔ پاکستان بخوشی انہیں قبول کر لیگا۔

پر تبادلہ خیالات کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ محکمہ خارجہ کے افسروں کا ایک گروہ اسی سوال پر غور کر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی رپورٹ تیار نہیں ہوئی ہے۔

گورنر جنرل کا عزم فرانس

زیورچ ۴ فروری۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد پیر کو زیورچ پہنچ گئے۔ وہ طبی معائنہ کے بعد یہاں صرف چند دن بسر کریں گے۔ گورنر جنرل کے عملے کے ایک رکن نے بتایا ہے کہ مسٹر غلام محمد کسی خاص عارضہ میں مبتلا نہیں ہیں۔ طبی معائنہ کے بعد چند دن تک فرانس اور جرمنی روانہ ہو جائیں گے

وزیر اعظم ترکیہ کا اعلان

انقرہ ۴ فروری۔ ترکیہ کے وزیر اعظم مسٹر مندریز نے یہاں کہا ہے۔ کہ مجوزہ عراق ترکی معاہدہ میں ہر وہ ملک شریک ہو سکتا ہے۔ جو مشرق وسطی کے

اعلان

جامعۃ المبشرین کے طالب علم سلطان محمود صاحب گجراتی کئی دنوں سے بلا اجازت لاپتہ ہیں۔ وہ فوراً ربوہ پہنچ کر رپورٹ کریں۔

(پرنسپل)

اعلان سزا

سردار خاں صاحب واقف زندگی سابق اکونٹنٹ نورنگر کے خلاف یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ انہوں نے الفضل میں اعلان کے باوجود حکیم نذیر احمد صاحب برق سے تعلقات رکھے ہوتے ہیں۔ لہذا بوجہ عدم پابندی نظام سلسلہ ان کا وقف توڑا جاتا ہے۔ اور جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(قائم مقام ناظر امور عامہ)